وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً

مؤلفہ جناب معظم و محتشم مولانا مولوی عبد الرحیم صاحب نبیری الہاشمی عظیم آبادی المسمی بہ

الدر المنثور

فی

تراجم اہل صادقفور

معروف بہ

تذکرہ صادقہ

حسب فرمائش جناب مولوی محمد نور الله رقاہ الله علی الدرجات العلی خلف اصغر مؤلف دام فیضہ

باہتمام منشی محمد ہدایت الله مالک مطبع ہذا واقع ہیرسین روڈ نمبر ۱۴۱ کلکتہ

در مطبع ہادی المطابع واقع کلکتہ مطبوع شد

قیمت فی جلد علاوہ محصول ڈاک

بار اول ۵۰۰ جلد

الیقظا

مین اس جگہ ایک فہرست اون حضرات کی لکھتا ہون کہ جنکے نام نامی اس تذکرہ مین درج ہوئے ہین اور اونکو ہماری گورنمنٹ عالیہ عادلہ کی طرف سے خطاب عطا ہوا ہے اور وہ کل سات ہین پانچ انمین سے وہ ہین کہ جنکو شمس العلما کا خطاب مرحمت ہوا اور دو وہ ہین جنکو خان بہادر کا خطاب بخشا گیا وھو ھذہ

عدا شمس العلما جناب حضرت مولنا محمد سعید قدس سرہ ساکن محلہ مغلپورہ شہر پٹنہ

نمبر۲۔ شمس العلما جناب مولنا محمد حسن رحمتہ اللہ علیہ ساکن محلہ صادقپور شہر پٹنہ

نمبر۳۔ شمس العلما برادرم عزیز مولوی عبدالرؤف مرحوم ومغفور ساکن محلہ صادقپور شہر پٹنہ

نمبر۴۔ شمس العلما مولوی امجد علی صاحب سلمہ ایم۔ اے پروفیسر میور سنٹرل کالج الہ آبا ساکن صادقپور پٹنہ

نمبر۵۔ شمس العلما جناب حضرت مولنا نذیر حسین مدظلہ محدث دہلوی ساکن سورجگڈہہ ضلع مونگیر

نمبر۶۔ خان بہادر جناب قاضی سید محمد اجل مرحوم ساکن قصبہ باڑہ ضلع پٹنہ

نمبر۷۔ خان بہادر جناب قاضی مولوی فرزند احمد صاحب سلمہ ساکن گیا

چونکہ یہ خطابات بلا عوض کسی خدمت کے محض براہ شفقت ومہربانی خسروانہ وعنایت شاہانہ ہم مسلمان لوگون کی عزت افزائی وقدرشناسی کے لئے گورنمنٹ عالیہ نے مرحمت فرمائے ہین پس ہم سب مسلمانون کو عموماً اور فرقہ اہل حدیث کو خصوصاً وعلی الخصوص خاندان صادقپور کو اسکا شکریہ قولاً وفعلاً ادا کرنا چاہیے کیونکہ الشکر یزید النعمۃ ہم مسلمانون کا فطرتی اور مذہبی شیوہ ہے کہ محسن کے احسان کا قولاً وفعلاً اعتراف کرین۔ جیسا کہ جناب سرور کائنات مفخر موجودات رحمۃ للعالمین کا ارشاد ہے لا یشکر اللہ من لا یشکر الناس پھر کون مسلمان ہوگا جو اسپر عمل نہین کرے گا۔ خاصکر فرقہ اہل حدیث کے لئے تو کسی اسلامی سلطنت مین بھی یہ آزادی مذہبی (کہ وہ بلا مزاحمت اپنے تمام ارکان دینی ادا کرین) نصیب نہین جو برٹش حکومت مین انھین حاصل ہے۔ پس ان کا فرض مذہبی ومنصبی دونون ہے کہ وہ ایسی عادل اور مہربان گورنمنٹ کی مطیع وفرمان بردار رعایا ہون اور ہمیشہ دعا گوئے سلطنت رہین فتدبر وتفکر ولا تکن من الغافلین ٥